ہندوستان میں دستکاری کی روایت

ماضی، حال اور مستقبل

دستکاری کی وراثت کی درسی کتاب

بارھویں جماعت کے لیے

© NCERT not to be republished

नेشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ - 2005 سفارش کرتا ہے کہ بچوں کی اسکول کے اندر کی زندگی ان کی باہری زندگی سے ضرور ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ اصول وراثت میں چلی آ رہی کتابی علم کی اس روایت سے گریز ہے جو آج تک ہمارے نظام کی تشکیل کرتی رہی ہے اور جس کے نتیجہ میں اسکول گھر اور سماج کے درمیان ایک قسم کا بعد حائل ہے۔ این ایف سی کی بنیاد پر تیار کی گئی درسی کتابیں اور نصاب اسی خیال کے نفاذ کی کوشش کا مظہر ہیں۔ اس کے ذریعے رٹنے کی عادت کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور مختلف مضامین کے درمیان واضح حدود کی پاسداری کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدام ہمیں قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور بچوں پر مرکوز نظامِ تعلیم کی جانب نمایاں طور پر مزید آگے لے جائیں گے۔

این سی ایف کی اہم شفارشات میں سے ایک سفارش سینیئر سکنڈری سطح پر موجود اختیاری مضامین کی تعداد میں اضافہ کرنا بھی ہے۔ اس سفارش پر عمل کرتے ہوئے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے بعضنئے شعبہ جات کو متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے جن کا ذکر این سی ایف میں تخلیقی صلاحیتوں اور بین شعبہ جاتی تفہیم کو فروغ دینے کے سلسلے میں اور اس مضمون کی اہمیت کے پیش نظر خاص طور سے کیا گیا ہے۔ انھیں میں سے ایک شعبہ ہندوستان کی وراثتی دستکاری ہے، جو دستکاری کے تناظر میں جمالیاتی ذوق پیدا کرنے اور نتیجہ خیز حصولِ تعلیم کے لیے تعلیم کا نادر موقع فراہم کرتا ہے اور موجودہ درسی کتاب ہندوستان میں دستکاری کی زندہ روایت اختصاصی مطالعہ کے تئیں ایک نیا علمی مطمح نظر وضع کرنے کی کوشش ہے۔ اس طریقۂ کار کے تحت پہلے کی معلومات کو فیلڈ اسٹڈی اور دستکاروں اور ان کی دستکاری کی اشیا کے ساتھ ہونے والے تجربات سے مملو کرنا ہے۔

یہ کوشش صرف اسی صورت میں کامیاب ہو سکتی ہے اگر اسکولوں کے پرنسپل، والدین اور اساتذہ بچوں کو مواقع، وقت اور آزادی فراہم کریں تاکہ وہ بڑوں سے حاصل معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات پیدا کریں۔ نصاب میں شامل درسی کتاب کو امتحان کی تیاری کا واحد ذریعہ سمجھنا تعلیم کے دیگر وسائل کو نظر انداز کیے جانے کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ بچوں میں تخلیقی اور پیش قدمی کی صلاحیتوں کا پیدا کرنا اسی وقت ممکن جب ہم سیکھنے کے عمل میں بچوں کو شریک کار کے طور پر لیں، ان کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کریں اور انھیں کسی طے شدہ معلومات کے محض حاصل کرنے والے کے طور پر نہیں لیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور کام کرنے کے طریقوں میں اچھی خاصی تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلا پن اسی قدر ضروری ہے جس قدر سالانہ کلینڈر پر عمل درآمد میں سختی، تاکہ تدریس کے لیے مجوزہ دنوں کو

© NCERT not to be republished

Hindustan Mein Dastkari Ki Riwayat Mazi, Haal aur Mustaqbil, (Craft Tradition of India, Past, Present and Future)
Textbook in Urdu for Class XII

ISBN 978-93-5007-270-7

پہلا اردو ایڈیشن

اپریل 2014 ویشاکھ 1936

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2014

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔ کے۔ گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	ونودیویکر
سرورق اور لے آؤٹ		سنیتا کنونڈے
ڈیجیٹل تعاون		جسوندر سنگھ

قیمت : ₹ 155.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے چندرا پربھو آفسیٹ پرنٹنگ ورکس (پی) لمیٹیڈ، C-40 سیکٹر-8، نوئیڈا میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

تعارف

دستکاری کی اشیا آج بھی ثقافت اورسماج کا زندہ اورتابندہ پہلو ہیں۔انسانی تاریخ کی ابتداہی سے دستکاری ہندوستان کے لوگوں کی ثقافت سے وابستہ ہے۔دستکاری دیہاتوں ،شہروں ،درباروں اورعبادت گاہوں کی روزمرہ کی زندگی کا اٹوٹ حصہ رہی ہے۔ہندوستان میں دستکاری کے مختلف النوع نمونوں اور یہاں موجوددستکاری کی مہارتوں اورصدیوں سے جاری مسلسل فروغ نے اسے کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں آپ منفرد ملک بنادیا ہے۔ہمارا ملک دنیا کے ان چندممالک میں ایک ہے جہاں بہت سارے لوگ پورے ملک میں دستکاری کواپناتے ہیں۔

دستکاری کا شعبہ ہندوستان میں بڑی تعداد میں لوگوں کوذریعۂ معاش فراہم کرتا ہےاور ہندوستان کی برآمدات اور غیرملکی زرمبادلہ کےحصول میں غیرمعمولی تعاون کرتا ہے۔ہندوستان کی کل برآمدات میں دستکاری کا پانچواں حصہ ہے جن میں قالین اورزیوروجواہرکی صفت خاص ہیں۔ایک اندازے کے مطابق فی الوقت ایک کروڑ بیس لاکھ فن کاراورکاریگر دستکاری کے شعبے میں کام کررہے ہیں۔2005میں ایکسپورٹ پرموشن کونسل فار ہینڈی کرافٹس کے پیش کردہ حالیہ اعداد وشمار کے مطابق2005میں پانچ سالوں کے دوران دھات کے سامانوں،لکڑی کی دستکاریوں،ہاتھ سے چھاپے گئے کپڑوں اوراسکارف،شال،زیورات اور دستکاری اشیا کی برآمدات میں 53 فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔تاہم فی الوقت دستکاری کی عالمی تجارت میں ہندوستان کا حصہ صرف دوفی صد ہے اگرچہ یہاں تین کروڑ دستکاراوربُنکر ہیں اوراس شعبہ میں فروغ کے زبردست امکانات ہیں۔اسی شعبے میں عالمی تجارت میں چین کا حصہ 17 فی صد ہے جسے حکومت کا تعاون حاصل ہے۔

دستکاری کےشعبہ کی اہمیت کوتسلیم کرتے ہوئے اس ضمن میں حکومتِ ہندکی پالیسی رہی ہے کہ

- دستکاریوں میں روزگاراورآمدنی کےمواقع بڑھانا؛
- ملکی اوربین الاقوامی دونوں سطحوں پردستکاری کے بازارکوفروغ دےکراس کےمعاشی سرگرمیوں کوجاری رکھنا؛
- دستکاریوں کےمعدوم ہوتے ہوئےحسن اورمہارتوں کا تحفظ اور دستکاری کی اشیا کوایک بار پھر ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا۔

ہندوستان میں دستکاری کوسب سے بڑاخطرہ صنعت کاروں سے ہے کیونکہ صنعتی ہندوستان یاپھردوسرے ممالک میں بڑی تعداد میں سستا سامان بناتی ہیں اوروہ بدلتے مزاج اورفیشن کواپنانے کے لیےخودکوتیزی کےساتھ بدل لیتی ہیں۔عالمی

© NCERT not to be republished

حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور جانچ میں اپنائے گئے طریقوں سے بھی اس بات کا یقین ہوگا کہ یہ کتاب تناؤ اور اکتاہٹ کے بجائے بچوں کی اسکولی زندگی کو حسین تجربہ بنانے میں کس قدر مؤثر رہی ہے۔ نصاب بنانے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت کا خاصا لحاظ کرتے ہوئے مختلف سطحوں پر معلومات کی نئی ساخت اور نئے رخ کے ذریعہ درسیاتی بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش میں مزید بہتری لانے کے لیے یہ درسی کتاب غور وفکر اور حیرت واستعجاب کی ترغیب، چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بحث ومباحثہ کرنے اور عملی تجربات کو وافر موقع اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی نصاب اور درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹیوں کی سخت محنت کو سراہتی ہے۔ بارھویں جماعت کے لیے تیار کی گئی اس باہم دیگر ترسیل والی درسی کتاب کی تیاری اور ہندوستان میں دستکاری کی روایت کی تلاش اور اس کا مجتمع کرنا چنوتی بھرا اور صبر آزما کام تھا جسے اس کتاب کی خصوصی صلاح کار ڈاکٹر شپیتا پنجانے بخوبی انجام دیا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے شکر گزار ہیں جنھوں نے فراخدلانہ طور پر اپنے وسائل، ساز وسامان اور عملے کا استعمال کرنے کی ہمیں اجازت دی۔

ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل کی گئی قومی نگراں کمیٹی کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے ہمیں اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ باضابطہ اصلاح اور درسی کتب کے معیار میں مسلسل بہتری لانے کی پابند تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ نظر ثانی کے ذریعہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
مئی 2010

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کما سکیں۔ اس نصاب کے ذریعہ یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس بہترین دستکارانہ مہارت کو اجاگر کیا جائے جس کے لیے ہندوستان مشہور تھا اور اس کے ذریعہ طلبہ میں کاروباری صلاحیت پیدا کی جائے جس سے یہ شعبہ جدید اور تخلیقی صنعت میں تبدیل ہو جائے۔

بارھویں جماعت کے لیے یہ کتاب تین حصوں، ماضی، حال اور مستقبل پر مشتمل ہے تاکہ مختلف عہد میں ہندوستانی دستکاری کی تاریخ اور اس کے مرتبے کی جانچ کی جا سکے۔

ہر زمانے میں بدلتے تاریخی اور معاشی حالات میں دستکار طبقہ کی حیثیت میں تبدیلی ہوتی رہی ہے۔ دستکاری کی اشیا کے بنانے اور فروخت کرنے کے طریقۂ کار میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں ہم مبادلہ یعنی چیز کے بدلے چیز کے طور پر تجارت کرتے تھے۔ یہ نظام ملک کے اندر اور باہر دونوں جگہوں کی تجارت کے ساتھ جڑا ہوا تھا لیکن نوآبادیاتی عہد میں تجارت کے اس طریقے میں تبدیلی آئی۔ آج عالمی معیشت میں دستکاری کی مناسب مارکٹنگ کے مسائل پر بحث ہو رہی ہے۔ کتاب کے تمام ابواب ایک دوسرے سے منسلک ہیں تاکہ مختلف تاریخی ادوار میں دستکاری کے سماجی اور معاشی پہلوؤں کا خاکہ ابھر سکے۔

یونٹ I 'ماضی پر ایک نظر' میں دستکاری کے ہنر کی نشو ونما اور فروغ کی وضاحت کی گئی ہے کہ اس نے کس طرح مخصوص فنی شکل اختیار کر لی ہے اور ہندوستان کی آزادی سے قبل یہاں رونما ہونے والی معاشی اور ثقافتی تبدیلیوں کے ساتھ کس طرح مطابقت پیدا کی۔

باب 1 میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ دستکاری کا شعبہ ہندوستان میں کس طرح خاص مہارتوں کا حامل بن گیا۔ اس قدر پیچیدہ اور آپس میں جڑا ہوا ہے کہ دستکاری کی کوئی شے بنانے کے عمل میں مہارت حاصل کرنے کے لیے پوری برادری کے شامل ہونے کی ضرورت پیش آئی۔ اس کتاب کے آخری باب میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دستکاری کے مستقبل کے چیلنجوں میں سے ایک اہم چیلنج یہ ہے کہ اسے کس طرح بچایا جائے اور اس کے ڈیزائن، ہنر اور فنکاری کے اختصاص کی کس طرح نشو ونما کی جائے تاکہ ہندوستانی دستکاری دنیا میں اپنی منفرد پہچان حاصل کر سکے۔

باب 2 میں ہندوستانی دستکاری کی خوبصورتی اور ندرت، خام مال کے ذخیرے کا ذکر ہے جس نے یورپی سوداگروں کو ہندوستان کے ساتھ تجارت کے لیے مجبور کیا، یہاں تک کہ یہاں نوآبادیاتی حکومت قائم ہو گئی۔ نوآبادیاتی عہد کے دوران یورپی صنعتی انقلاب نے ہندوستان کی دستکاری کی صنعت کو نقصان پہنچایا۔ یہی وہ زمانہ ہے جس نے انسان بمقابلہ مشین کی بحث کو جنم دیا۔

باب 3 میں گاندھی جی کے منفرد فلسفے سوراج کا ذکر ہے جس کے تحت دستکاری اور ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ گاؤں خود کفیل بنتا ہے اور صنعت یا مشین پر منحصر ہونے کے بجائے اپنے گاؤں کی تمام ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

سطح پر آزادانہ تجارتی پالیسی اختیار کرنے کا مطلب ہے کہ ہاتھ سے بنی اچھی قسم کی چیزیں دنیا کے کسی بھی ملک سے آسکتی ہیں اور وہ ہندوستان میں موجود دستکاری کی صنعت سے مقابلہ کرسکتی ہیں۔ ملکی سطح پر دستکاری کی صنعت کو کثیر ملکی کمپنیوں اور کارپوریٹ اداروں سے مقابلہ درپیش ہے کیونکہ ہمارا نوجوان طبقہ برانڈڈ ملبوسات اور جدید طرز زندگی کی مصنوعات کو خریدنے کی جانب مائل ہے۔ ان کارپوریٹ اداروں کے ذریعہ مارکیٹنگ کی بہتر حکمت عملی اور مہنگے اشتہارات کی مہم نے ہندوستانی دستکار برادری کو انتہائی کمزور کردیا ہے۔ خام مال، سرمایہ، تعلیمی سہولیات کی کمی اور بازار کے بدلتے مزاج سے ناواقفیت سمجھ نے دستکار برادری کو انتہائی شکستہ کردیا ہے۔

تاہم یہ کیا جا سکتا ہے ہندوستان میں دستکاری کے شعبہ کا مستقبل خاصا تابناک ہے۔ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، آسٹریلیا، کناڈا، یوروپ اور مشرقِ وسطیٰ کے ممالک سے ہماری دستکاریوں کی مانگ میں روزافزوں اضافہ ہورہا ہے۔ ہمیں دستکار برادری کو عالمی بازار کا پس منظر فراہم کرانے کے ساتھ ان بڑھتی مانگوں کو پورا کرنے کے لیے انھیں ڈیزائن کے فروغ میں مہارت بھی بہم پہنچانے کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس مضمون کو اسکولوں میں اعلیٰ ثانوی سطح پر پیش کیا جارہا ہے تاکہ طلبہ اس روشن امکانات والے شعبے میں اپنے کیریر کا انتخاب کرسکیں۔

آج ساری دنیا ماحولیاتی تبدیلی پر بحث کررہی ہے اور ایسی مصنوعات کی جستجو میں ہے جو کہ پائیدار، کرۂ ارض کے لیے حساس اور انسان دوست ہوں۔ اگر دستکاری کی تعریف کی جائے تو یہ 'ہاتھوں سے بنی' چیز کہلائے گی جس میں سادہ کارگر اوزاروں کا استعمال ہو اور جن سے ماحولیات پر کم سے کم اثر پڑے اور جو کم کاربن چھوڑتے ہوں اور ان میں مقامی طور پر دستیاب خام مال کا استعمال ہوتا ہو۔ دستکاری کی اشیا اس طور پر کی جاتی ہیں کہ وہ سماج دوست ہوتی ہیں اور فنی اور افادی اعتبار سے بھی کارآمد ہوتی ہیں۔ ہندوستانی دستکاری کا شعبہ دستکاریوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی میں فروغ دے سکتا ہے اور ایک ہندوستانی دستکاری برانڈ تیار کرسکتا ہے جو عالمی ضرورتوں کو پوار کرسکے۔ ہمیں ہندوستانی دستکاریوں کے لیے ایک برانڈ پہچان بنانے کی ضرورت ہے جو کہ دوسرے ممالک میں دستیاب دستکاریوں سے ممتاز ہو اور جو پائیداریت، اسٹائل، معیار، فنکارانہ مہارت کے اعتبار سے مستند ہو۔

دستکار طبقے کے مسائل اور ان کو درپیش خطرات کو بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے شہروں اور گاؤں میں دستکاری ہمیشہ سے ہی روزگار کا اہم ذریعہ رہی ہے۔ آج ہمیں اس شعبہ کے ذریعہ بھی غریبی کے مسائل کے تدارک، آمدنی پیدا کرنے کے وسائل اور خواتین کو بااختیار بنانے کے طریقوں پر غور کرنا ہوگا۔

ہمیں دستکار برادری اور دستکاری سے متعلق دوسرے طبقوں کے نوجوانوں کے لیے نئے اختراعی نوعیت کے تعلیمی پروگرام بنانے کی ضرورت ہے تاکہ انھیں اس شعبہ کی طرف متوجہ کیا جاسکے۔ نیز وہ دستکاری کے موجود ہنر اور ذہن، ڈیزائن اور ان کے فروغ کے ذریعہ اور بازار میں اس شعبہ کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تفہیم کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ منافع

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

خصوصی صلاح کار

شوبیتا پنجا، چیف اگزیکیوٹیو آفیسر، نیشنل کلچرل فنڈ، وزارت ثقافت، نئی دہلی

صلاح کار

فیصل القاضی، ڈائریکٹر، کریٹیو لرننگ فار چینیج، نئی دہلی

اراکین

جیا جیٹلی، چیف اگزیکیوٹیو آفیسر، دستکاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی

لیلیٰ طیب جی، چیر پرسن اور فاؤنڈر ممبر، دستکار، نئی دہلی

رودرانگشو مکھرجی، تاریخ داں اور مدیر، ادارتی صفحات، دی ٹیلی گراف، کولکاتا

ممبر کوارڈی نیٹر

جیوتسنا تیواری، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ ایس تھیٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

مرزا عبدالباقی بیگ، مشیر، بی بی سی ورلڈ سروس، نئی دہلی

پروگرام کوارڈی نیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

یونٹ II 'دستکاری کا احیا' میں آزادی کے بعد ہندوستانی دستکاری کے شعبے اور اسے درپیش مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب 4 کی ابتدا آزادی کے بعد کے زمانے سے ہوتی ہے جب حکومت نے تجارت اور برآمدات کے تعلق سے دستکاری اور دستکار طبقہ کے معاشی تعاون کی اہمیت کو محسوس کیا۔ حکومت نے اس شعبہ میں کئی پروگرام اور منصوبے تیار کیے اور جدید ہندوستان میں دستکاری کے فروغ کے لیے ادارے قائم کیے ہیں۔

باب 5 میں موجودہ ہندوستان میں دستکار طبقہ کو درپیش مسائل اور تشویش کا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ کس طرح جنسی نابرابری، ناخواندگی اور غریبی دستکار طبقہ کی ترقی کی راہ میں حائل ہیں اور بدلتی دنیا کے ساتھ قدم ملا کر چلنے میں مانع ہیں۔

باب 6 میں قدیم اور جدید طریقۂ پیداوار کو بحث کا موضوع بنایا گیا ہے اور گلوبل دنیا میں مارکیٹنگ کے ڈھانچہ کو مارکیٹنگ کی بدلتی ہوئی حکمت عملی کے فروغ پس منظر میں پیش کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں پرانی روایتیں، سماجی ڈھانچے اور سرپرستی کے طور طریقے کس طرح سے میں بدل رہے ہیں۔

یونٹ III 'مستقبل کے لیے حکمت عملی' میں مستقبل کی چنوتیوں پر بات کی گئی ہے تا کہ طلبہ اس بات پر غور کرنا شروع کر دیں کہ دستکاری کے شعبہ میں ان کا کیا کردار ہونا چاہیے۔ آج کے زمانے میں دستکاری کی اشیا کی مارکیٹنگ کے لیے کس طرح کی حکمت عملی تیار کی جائے جس سے ایک دستکار، ڈیزائنر، فنکار اور اپنی مصنوعات کے آزاد تاجر کے طور پر انھیں پہچان مل سکے۔

باب 7 میں ہم عصر مارکیٹنگ حکمت عملی کے طور پر شہر میں واقع دستکاری کی اشیا کے بازاروں کے فوائد اور نقصانات کی باقاعدہ مطالعہ کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس سے طلبہ میں مارکیٹنگ کی نئی حکمت عملی کے فروغ کے لیے تجزیاتی صلاحیت پیدا ہوگی جس کے ذریعہ اس بات کی یقین دہانی ہوگی کہ اس حکمتِ عملی سے بنیادی اور حتمی طور پر دستکاری فیض یاب ہوں۔

باب 8 میں طلبہ کے لیے ایک اور کیس اسٹڈی پیش کی گئی ہے تا کہ انھیں یہ سکھایا جا سکے کہ بازار کے امکانات کا جائزہ کس طرح لیا جاتا ہے۔ سیاحت کی صنعت کو نئی مارکیٹ کی ایک مثال قرار دیتے ہوئے یہ پتا لگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ دستکار طبقہ کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے تخلیقی نوعیت کے حل کسی طرح تلاش کیے جائیں۔ اس کے علاوہ دستکاری کے معیار میں مستقل بہتری لانے پر بھی غور کیا گیا ہے۔

باب 9 آخری باب ہے اور اس میں بنیادی خیال کی طرف رجوع کیا گیا ہے کہ دستکاری کے لیے خصوصی ہنر، اوزار، مارکیٹنگ کے مواقع کی ضرورت ہے۔ دستکاری کے معیار میں مسلسل بہتری اور اکیسویں صدی میں عمدہ کاریگری کو یقینی بنانے اور معاصر چیلنجوں سے مقابلہ کے لیے ڈیزائن، تحقیق اور فروغ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

اس کتاب کے مشمولات کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے طلبہ کو ایسے پروجیکٹ اور ہدف تفویض کیے جا سکتے ہیں جن سے اس موضوع کے متعلق تجربات میں اضافہ ہو۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ iii

تعارف v

یونٹ I: ماضی پر ایک نظریہ 1-39

1- ماضی میں دستکاری 3

2- نوآبادیاتی حکومت اور دستکاری 15

3- مہاتما گاندھی اور خود کفالت 31

یونٹ II: دستکاری کا احیا 40-85

4- ہینڈلوم اور دستکاری کا احیا 43

5- موجودہ دستکار برادری 55

6- پروڈکشن اور مارکیٹنگ 73

یونٹ III: مستقبل کے لیے حکمت عملی 86-133

7- دستکاری کے بازار 89

8- سیاحت کے دور میں دستکاری 103

9- ڈیزائن اور فروغ 119

ضمیمہ : ہندوستانی دستکاری کے خزانے 134

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

کمیٹی برائے درسی کتاب کے علاوہ اس کتاب کی تیاری میں مختلف افراد اور ادارے بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر شامل رہے ہیں۔ اس درسی کتاب میں شامل تمام تصویریں ہندوستان کی مختلف ریاستوں کی دستکاری پر مبنی ہیں اور دستکاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی کے لیے سنیتا کانوندے نے تیار کی ہیں۔ ہم دستکاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی کی جیا جیٹلی کے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے حسب ضرورت ہمیں ان تصویروں کو اس کتاب میں استعمال کرنے کی اجازت دی۔

ہم اندرا گاندھی راشٹریہ مانو سنگھر الیہ، بھوپال کے ڈائریکٹر اور نیشنل ہینڈی کرافٹ اور ہینڈلوم میوزیم نئی دہلی کے ڈائریکٹر کے بھی شکر گزار ہیں کہ انھوں نے ہمیں میوزیم اور ان میں لگے دستکاری کے نمونوں کی تصاویر کے استعمال کی اجازت دی۔ ہم شوبیتا پنجا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر، نیشنل کلچرل فنڈ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنی کتاب 'میوزیمس آف انڈیا' کی تصاویر استعمال کرنے کی اجازت دی۔

اس کتاب میں مختلف حوالوں سے اقتباسات پیش کیے گئے ہیں۔ ان میں دی ٹائمس آف انڈیا، ڈاؤن ٹو ارتھ، انڈیا میگزین اور ینگ انٹیک جیسے اخبار اور رسالے شامل ہیں جن میں عصری مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ معلومات میں اضافے کے لیے مختلف کتابوں سے بھی اقتباسات پیش کیے گئے ہیں۔ ان کتابوں میں پپل جیکر کی 'دی ارتھن ڈرم'؛ تاپتی گوہا ٹھاکرتا کی 'دی میکنگ آف نیو انڈین آرٹ'؛ رولینڈ لاتھم کی 'مارکو پولو: دی ٹراویلر'؛ جوڈی فریٹر کی 'تھریڈس اینڈ وائسیز'؛ اور لوئس فشر کی 'دی لائف آف مہاتما گاندھی' شامل ہیں۔

ہم درسی کتاب کے اردو مسودے پر نظر ثانی کے لیے منعقدہ ورک شاپ کے شرکا ڈاکٹر علیم اللہ، پٹنہ؛ ڈاکٹر مشرف علی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر شمیم احمد، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی؛ ڈاکٹر کلیم اللہ، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی اور پروفیسر محمد فاروق انصاری، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز؛ این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

ہم کتاب کی تیاری کے لیے ڈی ٹی پی آپریٹر رضوان احمد ندوی مسیح الدین کے بے حد ممنون ہیں۔

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

یونٹ I

ماضی پر ایک نظر